3473 ـ كلمات جوڑنا

سوال

ٹوٹے ہوئے كلمات اور اس سے كھيلنے كا حكم كيا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ:

ذہنى كھيل جو آج كل مختلف اخبارات اور ميگزين ميں مختلف انواع و اقسام اہتمام كے ساتھ آ رہے ہيں، جنہيں حروف اور كلمات ملانے كا نام ديا جاتا ہے، يہ ايك ذہنى مقابلہ ہے جو اطلاع و ثقافت پر مرتكز ہوتا ہے، اور ہر قسم كى معرفت و فن پر مشتمل ہے اس كے ساتھ فى البديہہ تيزى اور ذہانت كو بھى مشتمل ہے.

ابتدائى طور پر تو يہ مباح تفريح ميں شامل ہوتا ہے، ليكن اس ميں يہ نوٹ كيا گيا ہے كہ اس ميں استعمال كيے جانے والے كلمات اكثر طور پر صحيح نہيں ہوتے، بلكہ وہ شر و برائى پر مشتمل ہوتے ہيں، مثلا: فلمى اداكاروں، اور گانے بجانے والوں كے نام، يا پھر يہ كلمات اخلاقى طور پر گرے ہوتے ہيں، اور فكرى طور پر بھى انحراف شدہ ہوتے ہيں، يا پھر ايسے جوابات كا مطالبہ ہوتا ہے جس سے اس ميں شريك ہونے والے كو كوئى فائدہ نہيں ہوتا، اور نہ ہى اس ميں صرف كيے گئے وقت كى كوئى قيمت ہوتى ہے، چہ جائيكہ ان جوابات كو حل كرنے كے ليے كوئى مطالعہ كرنا پڑتا يا كوئى نفع مند علم حاصل كرنا ہوتا، تو اس طرح اس طرح كى چيز ميں اپنى عمر كو ايسے كام ميں صرف كرنے كے مترادف ہے جس ميں كوئى فائدہ تك نہيں.

اور پھر غريب اور ناراضگى كے ظواہر ميں يہ چيز بھى شامل ہے كہ اخبارات و ميگزين كے قارئين جيسے ہى اخبار يا ميگزين خريدتے ہيں تو فورى طور پر وہ اس مقابلہ كو حل كرنا شروع كر ديتے ہيں، ليكن دوسرے مفيد قسم كے عناوين اور موضوعات كو ديكھتے بھى نہيں، اور اس كے نتيجہ ميں انسان اس كا اتنا عادى ہو جاتا ہے كہ واجبات كو بھى ترك كرنا شروع كر ديتا ہے.

اس بنا پر اس طرح كے مقابلے اگر حرام نہيں تو مكروہ تفريح كے تحت ضرور آتے ہيں، جبكہ يہ واجبات كو ترك كرنے كا باعث نہ ہوں، اور ايسا كرنے والے كو عادى اور غفلت اور نسيان كى حد تك نہ لے جائے، وگرنہ اس طرح كى حالت

میں اس کی حرمت کا قول زیادہ بہتر ہے.

ماخوذ از کتاب: فضایا اللهو و الترفیہ تالیف مامون رشید صفحہ (188) کچھ کمی و بیشی کے ساتھ.

اس طرح کے مقابلے کی جدول بنانے والے مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ ان حروف و کلمات کو تیار کرتے وقت ایسے کلمات اختیار کریں جو فائدہ مند ہوں، اور قارئین کرام کو وہ کلامت تلاش کرنے پڑیں جو ان کے لیے علمی فائدہ کا باعث ہوں، اور اس کے عوض میں انہیں خیر و بھلائی حاصل ہو.

اللہ تعالی ہی توفیق نصیب کرنے والا ہے.

واللہ اعلم .